ہوٹل نمنوں ہی ہوٹلز، ٹھکانہ مہمانوں»کے لیے بنائے گئے

ہم نمدہ تھ :

ہوٹل کے کمروں کی تعداد 80 تھی

ہوٹل کے مالک ہاجی عبدالرحمٰن نے بتایا کہ ہوٹل کی تعمیر 1953ء میں شروع ہوئی تھی۔ ’’ہوٹل کی تعمیر کے لیے ہمیں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ہوٹل کے لیے سامان کی خریداری کے لیے ہمیں کراچی جانا پڑتا تھا۔ اس وقت کراچی جانے کے لیے ٹرین کے علاوہ کوئی اور ذریعہ نہیں تھا۔ ہوٹل کی تعمیر کے لیے ہمیں بہت سے مستری اور مزدور بھی کراچی سے لانے پڑے۔‘‘

ہوٹل کے مالک کا کہنا تھا کہ ہوٹل کی تعمیر کے وقت اس کے کمروں کی تعداد 80 تھی۔ ’’ہوٹل کی تعمیر کے بعد ہم نے ہوٹل میں کمروں کی تعداد بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ اس وقت ہوٹل میں 120 کمرے ہیں۔ ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے کے لیے ہمیں ہوٹل کے ساتھ والی زمین خریدنی پڑی۔‘‘

ہوٹل کے مالک کا کہنا تھا کہ ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے کے بعد ہوٹل میں ٹھہرنے والے مہمانوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ’’ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے سے پہلے ہوٹل میں ٹھہرنے والے مہمانوں کی تعداد 30 سے 40 تھی۔ اب ہوٹل میں ٹھہرنے والے مہمانوں کی تعداد 60 سے 70 ہے۔‘‘

ہوٹل کے مالک کا کہنا تھا کہ ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے کے بعد ہوٹل کے ملازمین کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ’’ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے سے پہلے ہوٹل میں ملازمین کی تعداد 25 تھی۔ اب ہوٹل میں ملازمین کی تعداد 40 ہے۔‘‘

ہوٹل کے مالک کا کہنا تھا کہ ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے کے بعد ہوٹل کے ماہانہ اخراجات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ’’ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے سے پہلے ہوٹل کے ماہانہ اخراجات 50 ہزار روپے تھے۔ اب ہوٹل کے ماہانہ اخراجات 70 ہزار روپے ہیں۔‘‘

ہوٹل کے مالک کا کہنا تھا کہ ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے کے بعد ہوٹل کی ماہانہ آمدنی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ’’ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے سے پہلے ہوٹل کی ماہانہ آمدنی 80 ہزار روپے تھی۔ اب ہوٹل کی ماہانہ آمدنی 1 لاکھ 20 ہزار روپے ہے۔‘‘

ہوٹل کے مالک کا کہنا تھا کہ ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے کے بعد ہوٹل کے منافع میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ’’ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے سے پہلے ہوٹل کا ماہانہ منافع 30 ہزار روپے تھا۔ اب ہوٹل کا ماہانہ منافع 50 ہزار روپے ہے۔‘‘

ہوٹل کے مالک کا کہنا تھا کہ ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے کے بعد ہوٹل کے اخراجات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ’’ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے سے پہلے ہوٹل کے ماہانہ اخراجات 40 ہزار روپے تھے۔ اب ہوٹل کے ماہانہ اخراجات 60 ہزار روپے ہیں۔‘‘

ہوٹل کے مالک کا کہنا تھا کہ ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے کے بعد ہوٹل کے ملازمین کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ’’ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے سے پہلے ہوٹل میں ملازمین کی تعداد 20 تھی۔ اب ہوٹل میں ملازمین کی تعداد 30 ہے۔‘‘

ہوٹل کے مالک کا کہنا تھا کہ ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے کے بعد ہوٹل کے گاہکوں میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ’’ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے سے پہلے ہوٹل کے گاہکوں کی تعداد 40 تھی۔ اب ہوٹل کے گاہکوں کی تعداد 60 ہے۔‘‘

ہوٹل کے مالک کا کہنا تھا کہ ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے کے بعد ہوٹل کے منافع میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ’’ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے سے پہلے ہوٹل کا منافع 30 ہزار روپے تھا۔ اب ہوٹل کا منافع 50 ہزار روپے ہے۔‘‘

ہوٹل کے مالک کا کہنا تھا کہ ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے کے بعد ہوٹل کے اخراجات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ’’ہوٹل کے کمروں کی تعداد بڑھانے سے پہلے ہوٹل کے اخراجات 40 ہزار روپے تھے۔ اب ہوٹل کے